سوال

شرٹ(359) ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ر کہتا ہے کہ چونکہ ولی اور شاھدین اور اعلان کے شروط امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نذدیک نکاح میں معتبر نہیں۔

ں لئے اگر میں کسی عورت باکرہ بالغہ سے نکاح اس طرح پر کرلوں کہ تنہائی میں اس سے ایجاب وقبول کرکے مہر مقرر کرکے رہائش کروں اور کسی کو خبر نہ ہو تو یہ صورت شرعا جائز ہے بکر کہتا ہے کہ اس میں اور سفاح یعنی زنا میں کوئی فرق نہیں بموجب

ادیث صحیحہ مندرجہ ترندی ودیگر کتب صحاح کے

ایما امراۃ نکحت بغیر اذن ولیھا فنکاحھا باطل ثلث مرات ولانکاح الا بولی ولفرق بین الحلال والحرام الدف والصوت

بموجب قول اللہ ورسول اللہ ﷺ کے جواب عنایت فرمائیں اور اجر عند اللہ حاصل کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الصلاة والسلام علیٰ رسول الله، أما بعد!

ں 2410 جمادی الثانی 1342ھ (1)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 334

محدث فتویٰ